احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 23- فروری 2000ء - 16 ذی قعدہ 1420 ہجری - 23 تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 44

خاوند کی ناشکری

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- مجھے آگ دکھائی گئی میں نے اس میں زیادہ تعداد عورتوں کی پائی کیونکہ وہ کفر کرتی ہیں- عرض کیا گیا کیا وہ خدا کا کفر کرتی ہیں فرمایا وہ اپنے خاوندوں کی ناشکری اور کفر نعمت کرتی ہیں- اگر تم ساری عمر کسی عورت سے احسان کرو پھر وہ تم سے کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو کہتی ہے میں نے تجھ سے کوئی خیر نہیں پایا-

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب کفران العشیر)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک لڑکی کی اس کی ساس کے ساتھ اچھی طرح نہیں بنتی تھی- لڑکی نے بر سبیل شکایت اور گلہ کچھ عورتوں کے سامنے کہا کہ برا مقام ہے جس میں میری ساس وغیرہ رہتے ہیں- حضرت مسیح موعود (-) نے اس کو بہت برا منایا کہ:-

شہر تو کوئی برا ہوتا ہی نہیں- اگر کسی شہر کو برا کہا جائے تو اس سے مراد اس کے شہر والے ہوتے ہیں- پس نہایت قابل افسوس ہے اس عورت کی حالت جو ایسا فقرہ اپنی زبان پر لاتی ہے یا اور اس طرح اپنے خاوند اور اس کے والدین کی برائی کرتی ہے-

اور اس کے بعد اس عورت کو بہت سمجھایا اور کہا کہ:-

خدا تعالیٰ ایسی باتیں پسند نہیں کرتا- یہ مرض عورتوں میں بہت کثرت سے ہوا کرتا ہے کہ وہ ذرا سی بات پر بگڑ کر اپنے خاوند کو بہت کچھ بھلا برا کہتی ہیں بلکہ اپنی ساس اور سسر کو بھی سخت الفاظ سے یاد کرتی ہیں- حالانکہ وہ اس کے خاوند کے بھی قابل عزت بزرگ ہیں- وہ اس کو ایک معمولی بات سمجھ لیتی ہیں اور ان سے لڑنا وہ ایسا ہی سمجھتی ہیں جیسا کہ محلّہ کی اور عورتوں سے جھگڑا- حالانکہ خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کی خدمت اور رضاجوئی ایک بہت بڑا فرض مقرر کیا ہے یہاں تک کہ حکم ہے کہ اگر والدین کسی لڑکے کو مجبور کریں کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دے دے تو اس کے لڑکے کو چاہئے کہ وہ طلاق دے دے- پس جبکہ ایک عورت کی ساس اور سسر کے کہنے پر اس کو طلاق مل سکتی ہے تو اور کونسی بات رہ گئی ہے- اس لئے ہر ایک عورت کو چاہئے کہ ہر وقت اپنے خاوند اور اس کے والدین کی خدمت میں لگی رہے اور دیکھو کہ عورت جو کہ اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہے تو اس کا کچھ بدلہ بھی پاتی ہے- اگر وہ اس کی خدمت کرتی ہے تو وہ اس کی پرورش کرتا ہے مگر والدین تو اپنے بچہ سے کچھ نہیں لیتے وہ تو اس کے پیدا ہونے سے لے کر اس کی جوانی تک اس کی خبر گیری کرتے ہیں اور بلا کسی اجر کے اس کی خدمت کرتے ہیں اور جب وہ جوان ہوتا ہے تو اس کا بیاہ کرتے ہیں اور اس کی آئندہ بہبودی کے لئے تجاویز سوچتے اور اس پر عمل کرتے ہیں اور پھر جب وہ کسی کام پر لگتا ہے اور اپنا بوجھ آپ اٹھانے اور آئندہ زمانہ کے لئے کسی کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو کس خیال سے اس کی بیوی اس کو اپنے ماں باپ سے جدا کرنا چاہتی ہے یا کسی ذرا سی بات پر سب وشتم پر اتر آتی ہے اور یہ ایک ایسا ناپسند فعل ہے جس کو خدا تعالیٰ اور مخلوق دونو ناپسند کرتے ہیں-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 179-180)

طالب علم کا اعزاز

○ مکرم کرامت احمد گھمن صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ ڈیفنس لاہور تحریر کرتے ہیں-

میرے بھانجے عزیزم منیب انور ورک ابن مکرم محمد انور ورک صاحب حلقہ ڈیفنس لاہور نے 10- فروری 2000ء تا 12 فروری 2000ء کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والے انڈر 16 سال کے بین الصوبائی ٹیبل ٹینس مقابلوں میں پنجاب کی نمائندگی کرتے ہوئے ٹیم ایونٹ میں دوسری اور انفرادی حیثیت میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے بین الصوبائی / نیشنل چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا ہے-

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم موصوف کی اس کامیابی کو اپنے خاندان' جماعت اور ملک کے لئے بابرکت کرے اور اسے مستقبل میں مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قوم پہاڑ کیسے بن سکتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں-

بس قوم میں قومی دیانت بھی ہو- تجارتی دیانت بھی ہو اور اخلاقی دیانت بھی ہو وہ قوم ایک پہاڑ ہوتی ہے یہ ممکن ہے کہ ہمالیہ پہاڑ کو اڑایا جاسکے- مگر یہ ممکن نہیں کہ اس قوم کو برباد کیا جاسکے- ایسی قوم نہ صرف خود محفوظ ہوتی ہے- بلکہ اور لوگوں کی حفاظت کا موجب ہوتی ہے اور اس کے ذریعہ اور قومیں حوادث اور مصائب سے بچائی جاتی ہیں اور وہ دنیا کے لئے ایک تعویذ ہو جاتی ہے- پس میں خدام الاحمدیہ سے کہتا ہوں کہ یہ تینوں قسم کی دیانتیں تم لوگوں کے اندر پیدا کرو- جس کا ذریعہ تمہارے پاس موجود ہے- کیونکہ نوجوانوں کی باگ تمہارے ہاتھ میں دی گئی ہے تم نوجوانوں میں قومی دیانت بھی پیدا کرو نوجوانوں میں تجارتی دیانت بھی پیدا کرو- اور تم نوجوانوں میں اخلاقی دیانت بھی پیدا کرو-!

(مشعل راہ ص 128)

(مرسلہ مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ- پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ: مجیب احمد طاہر صاحب

علمی و ورزشی ریلی مجلس نابینا

6 تا 9۔ فروری 2000ء

مجلس نابینا ربوہ کے زیر انتظام نابینا افراد کی علمی ذہنی و جسمانی استعدادوں کو اجاگر کرنے کے لئے گذشتہ 4 سال سے ہر سال علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوتے ہیں۔ امسال یہ علمی و ورزشی مقابلہ جات 6 تا 9۔ فروری چار دنوں تک جاری رہے۔ اور نابینا افراد کے ساتھ دیگر احباب نے بھی ان مقابلوں میں بڑی دلچسپی اور انہماک کا مظاہرہ کیا۔

اس ریلی سے تقریباً ایک ماہ قبل مجلس نابینا کی انتظامیہ ہمہ تن اس کی تیاریوں میں مشغول رہی۔ ان تیاریوں میں مقابلہ جات میں شرکت کے لئے بیرون ربوہ سے نابینا مہمانوں کو مدعو کرنا۔ مقابلہ جات کا تفصیلی پروگرام اور ٹائم ٹیبل طے کرنا۔ مقابلہ جات کے لئے ججز اور ریفری صاحبان کا انتظام اور بالخصوص جماعتی اداروں کے بزرگوں کو شمولیت کے لئے دعوت نامے جاری کرنا۔ مقابلہ جات کی تشہیر کے لئے روزنامہ الفضل سے تعاون حاصل کرنا۔ تمام علمی و ورزشی مقابلہ جات کی ریکارڈنگ کے لئے ایم ٹی اے کے انتظامات۔ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کیلئے انعامات کی خرید ان کی تیاری اور بیرون از ربوہ آمدہ مہمانوں کے کھانے پینے اور رہائش کا کام اور دیگر بہت سے انتظامات کا عام صحت مند افراد کے لئے بھی بجا لانا بہت وقت اور محنت چاہتا ہے۔ لیکن بصارت سے محروم ہمارے ان بھائیوں نے مذکورہ بالا تمام کام نہایت احسن رنگ میں بخیر و خوبی انجام دئے اور ان کی کامیابی میں ان کی بصارت سے محرومی آڑے نہیں آئی جس میں اہل بصارت کے لئے پیغام ہے کہ انسان کا عزم مضبوط ہو تو ہر روک آسان ہو جاتی ہے۔

65 غیر از جماعت نابینا افراد کی آمد

مجلس نابینا کی کاوش سے بیرون از ربوہ سے جن بینائی سے محروم افراد کو اس ریلی میں شرکت کی دعوت دی گئی ان میں 65 کے قریب غیر از جماعت نابینا افراد تھے اور ربوہ و بیرون ربوہ کے 35 احمدی احباب کو شامل کر کے ان مقابلہ جات میں کل 100 نابینا افراد نے شرکت کی۔ جن میں 3 نومبایعین بھی تھے۔ بیرون از ربوہ سے آنے والے نابینا احباب میں سے 12 کا تعلق راولپنڈی سے 16 کا سرگودھا سے 20 کا فیصل آباد سے اور 15 کا لاہور سے تھا۔ بیرون ربوہ سے آنے والے تمام مہمان دارالضیافت میں ٹھہرے اور ان کے خورونوش کا نہایت عمدہ انتظام کیا گیا مجلس نابینا کے نائب صدر مکرم محمود احمد صاحب ناصر نے بتایا کہ مکرم ملک منور جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے غیر معمولی تعاون فرمایا اور جماعت کی روایتی مہمان نوازی سے غیر از جماعت نابینا احباب متاثر ہوئے بغیر نہ رہے اور انہوں نے اس پر بہت مسرت کا اظہار کیا۔ بیرون ربوہ سے آنے والے غیر از احباب میں سے ایک نے کہا کہ دوسرے مقامات پر نابیناؤں کے لئے موسیقی کا انتظام بھی ہوتا ہے جس کی شروع میں کمی محسوس ہوئی مگر جب انہوں نے جماعتی دینی روایات سے لطف اٹھایا تو ربوہ کے غیر معمولی روحانی ماحول کی بہت تعریف کی اور اسے دوسرے مقامات سے امتیازی شان کا حامل قرار دیا۔ اسی طرح بیرون ربوہ سے آنے والے ایک غیر از جماعت نابینا نے اس بات پر بہت مسرت کا اظہار کیا کہ ربوہ کے بازار میں شور و غوغا کی بجائے بہت سکون تھا۔ متعدد غیر از جماعت نابیناؤں نے ربوہ کے پرسکون دینی ماحول سے خوب حظ اٹھایا اور اقرار کیا کہ ایسا ماحول انہیں کبھی کہیں نہیں ملا۔ بعض نے کہا کہ ایسے پروگرام بار بار ہونے چاہئیں۔

افتتاح

اس ریلی کے علمی مقابلوں کے سیشن کا افتتاح انچارج خلافت لائبریری مکرم و محترم حبیب الرحمان صاحب زیروی نے 6۔ فروری کو دن کے 9 بجے کیا۔ یہ مقابلہ جات خلافت لائبریری کے ایک کشادہ ہال میں منعقد ہوئے۔ محترم زیروی صاحب نے جو کہ مجلس نابینا کے ساتھ ہمیشہ غیر معمولی تعاون فرماتے ہیں اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایک اچھی کوشش ہے۔ ہم پہلے بھی تعاون کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی یہ تعاون جاری رہے گا وہ مجلس کی ترقی کے لئے دعاگو ہوئے اور احباب کو بھی مجلس سے تعاون کرنے کی تلقین کی۔

ورزشی مقابلہ جات

7۔ فروری کو صبح 8 بجے محترم ناظر صاحب امور عامہ نے جو کہ اس مجلس کے سرپرست اعلیٰ بھی ہیں مجلس کے ورزشی مقابلہ جات کا افتتاح فرمایا۔ انہوں نے افتتاحی خطاب میں فرمایا ورزشی مقابلہ جات جسمانی صحت اور ذہانت بڑھانے میں مدد دیتے ہیں۔ اچھی صحت سے اچھی سوچ پیدا ہوتی ہے۔ کھلاڑیوں کو چاہئے کہ فراخدلی کا مظاہرہ کریں۔ ہارنے والی ٹیم مبارکباد دے اور جیتنے والی ٹیم حوصلہ افزائی کرے۔

مقابلہ جات

علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر، معلومات اور بیت بازی کے مقابلہ جات ہوئے۔

سب سے زیادہ نابینا افراد نے تلاوت میں شرکت کی تلاوت میں اول محمد انور صاحب نظم میں اول اسجد محمود صاحب تقریر میں اول محمد الیاس اکبر صاحب معلومات عامہ میں اول محمد الیاس اکبر صاحب اور اسی طرح بیت بازی میں بھی مکرم محمد الیاس اکبر صاحب اول رہے۔ ہر مقابلہ میں پہلی چار پوزیشنیں انعامات کی حقدار قرار پائیں۔

انفرادی ورزشی مقابلہ جات میں ثابت قدمی۔ کلائی پکڑنا۔ دوڑ جزوی نابینا اور دوڑ مکمل نابینا منعقد ہوئے ثابت قدمی میں اول ندیم احمد صاحب کلائی پکڑنے میں اول داؤد احمد صاحب دوڑ جزوی نابینا میں اول نصر اللہ جوئیہ صاحب اور دوڑ مکمل نابینا میں اول حفیظ احمد صاحب جہ رہے اجتماعی ورزشی مقابلہ جات میں رسہ کشی اور کرکٹ کے دلچسپ مقابلے ہوئے۔

رسہ کشی کا مقابلہ صدر صاحب مجلس نابینا اور نائب صدر صاحب مجلس نابینا کی ٹیموں کے مابین ہوا۔ ہر دو ٹیموں میں 9۔9 افراد شامل تھے اس مقابلہ میں صدر صاحب مجلس نابینا مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب کی ٹیم فاتح ٹھہری۔

کرکٹ کے مقابلہ جات میں ربوہ لاہور سرگودھا فیصل آباد اور راولپنڈی کی ٹیموں نے شرکت کی۔ لاہور اول سرگودھا دوئم فیصل آباد سوئم اور ربوہ چہارم رہے۔

نابیناؤں کا کرکٹ کا مقابلہ

بینائی سے محروم افراد کے کرکٹ میں جو گیند استعمال ہوتی ہے وہ وزن میں ہلکی ہوتی ہے تاکہ چوٹ کا خطرہ نہ رہے اور جھنجھنے کی طرح اس کو پھینکنے پر آواز پیدا ہوتی ہے جس سے اس کے لڑھکنے کی سمت کا نابینا آسانی سے اندازہ کر سکتے ہیں۔

اس کرکٹ کی وکٹیں ٹین کی ہوتی ہیں جنہیں چھڑی کی مدد سے بجا کر باؤلر کے لئے بال پھینکنے کی سمت کا تعین کیا جاتا ہے اور دونوں طرف کی وکٹ کو مسلسل پیٹا جاتا ہے۔

اسی طرح گیند کو Over the arm پھینکنے کی اجازت نہیں ہوتی بلکہ انڈر آرم پھینکتے ہیں اور یہی کرکٹ کے آغاز کا ابتدائی طریق بھی تھا۔

اس طرح نابیناؤں کی کرکٹ میں چھکا اڑتے ہوئے بال کی بجائے چوکے کی نسبت زیادہ دور تک جانے سے ہوتا ہے۔

ان جملہ مقابلہ جات میں ایک اور دلچسپ مقابلہ میوزیکل چیئر کا تھا جس میں 18۔ افراد نے شرکت کی 7 ربوہ سے اور 11 بیرون ربوہ سے جس میں فیصل آباد کے وحید احمد نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

تمام ورزشی مقابلہ جات عقب خلافت لائبریری گراؤنڈ میں منعقد ہوئے۔ اور مقابلہ جات کے موقع پر مجلس نے ایک سٹال کا بھی انتظام کیا تھا جہاں کھانے پینے کی اشیاء مجلس نابینا کے ہی ایک کارکن نے فروخت کیں۔

علمی و ورزشی مقابلہ جات میں شامل ہونے والوں، منصفین کرام نیز دیگر مہمانوں کی پھل اور چائے سے تواضع کا بھی انتظام تھا۔

گذشتہ سالوں میں نابیناؤں اور بیناؤں کی آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر ایک دلچسپ مقابلہ منعقد ہوا کرتا تھا اس مرتبہ بھی پروگرام میں شامل تھا لیکن موسم کی خرابی کی وجہ سے اسے 23۔ مارچ تک مؤخر کر دیا گیا ہے۔ گذشتہ سال نابیناؤں نے بیناؤں کو اس میچ میں شکست بھی دی تھی۔ فیصل آباد کی ٹیم کے ایک ممبر نے بتایا کہ اس قسم کے ایک مقابلہ میں ان کی ٹیم قومی ٹیم کو بھی شکست دے چکی ہے۔

کرکٹ مقابلوں میں مین آف دی ٹورنامنٹ اور بیسٹ بلے باز محمد شبیر صاحب قرار پائے جو فیصل آباد سے ہیں۔ اور بہترین باؤلر لاہور ٹیم کے کپتان محمد مشتاق قرار پائے۔

محفل مشاعرہ

اس ریلی کے دوران مورخہ 99-2-8 کو ایک دلچسپ مشاعرہ منعقد ہوا اس مشاعرے میں 19۔ شعراء حضرات شامل ہوئے جس میں سے 4 نابینا شعراء بھی تھے جس میں سے حافظ محمود احمد صاحب ناصر اور عارف حیات عرفی صاحب اور حفیظ جہ صاحب کے کلام سے حاضرین خاص طور پر محظوظ ہوئے۔

محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف نے صدارت فرمائی اور ملک منور جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے دیگر شعراء میں مکرم مبارک احمد عابد، مکرم یوسف سہیل شوق صاحب، مکرم محمود فہیم صاحب، مکرم محمد اکبر فانی صاحب، سید اسرار احمد توقیر، عبدالحمید خلیق شامل تھے۔

اس ریلی کے دوران مورخہ 7۔ فروری کی رات مہمانوں کے اعزاز میں دارالضیافت میں ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں نابینا احباب کے علاوہ جن شخصیات کو مدعو کیا گیا ان میں منصفین کرام اور انتظامیہ کے علاوہ محترم کرنل ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ محترم محمود احمد صاحب بی ٹی نائب ناظر اصلاح و ارشاد، مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل اور محترم حبیب الرحمان صاحب زیروی انچارج خلافت لائبریری شامل تھے۔ ڈنر کے اختتام پر مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

اختتامی تقریب

6۔ فروری کو شروع ہونے والی یہ دلچسپ علمی و ورزشی ریلی مورخہ 9۔ فروری کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے شام ساڑھے چار بجے خلافت لائبریری ہال میں محترم مہمان خصوصی کی آمد کے بعد محترم حافظ محمد

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی
اطفال سے ملاقات

ریکارڈنگ 24 نومبر 99ء

مرتبہ: حافظ عبدالحلیم صاحب

پیارے پیارے بچے ہیں کافی اچھے سوال کرتے ہیں۔

س:۔ رمضان میں کس عمر سے روزے رکھنے چاہئیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا:۔

تمہاری عمر کتنی ہے

بچے نے عرض کیا۔

گیارہ سال

حضور نے فرمایا:۔

کبھی روزہ رکھا ہے۔

بچے نے عرض کیا۔ جی فرمایا کتنے؟ بچے نے جواب دیا 14

حضور نے فرمایا :۔ کس عمر سے رکھنے شروع کئے ہیں

بچے نے جواباً عرض کیا 9 سال سے

فرمایا ٹھیک ہے پھر۔ بڑی اچھی عمر ہے۔ اور جوان ہوتے ہوتے پھر پوری طرح پورے روزوں کی پریکٹس ہو جائے بعض بچے آدھا آدھا رکھتے ہیں ان کو سکھانے کے لئے مائیں کہتی ہیں تمہارا آدھا روزہ ہے سحری کے وقت اٹھتے ہیں پھر بارہ بجے روزہ کھول لیتے ہیں۔ پھر شام کو کھولتے ہیں۔ تم تو پورے روزے رکھ چکے ہو۔ چودہ۔ شاباش۔

س:۔ رسول اللہ ﷺ کا نام محمدؐ کس نے رکھا تھا اور اس کا کیا مطلب ہے۔

ج:۔ رسول اللہ ﷺ کا نام محمدؐ اللہ میاں نے رکھا تھا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ بائیبل میں بھی آپ کا نام محمد آیا تھا قرآن شریف اس حوالے سے کہتا ہے کہ دیکھو تم بائیبل میں یہ نام پڑھتے ہو۔

آنحضرت ﷺ کا اصل نام خدا نے رکھا تھا۔ "محمدؐ" "محمد" کا مطلب پتہ کیا ہوتا ہے؟ بہت زیادہ تعریف کیا گیا۔ دنیا میں جتنے بھی نبی آئے ہیں کبھی آج تک کسی نبی کی بندوں نے اتنی تعریف نہیں کی۔ ایک طرف سے بندوں نے دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے۔

محمدؐ نام بیچ میں دونوں کے درمیان ایک مثال ہے خدا کی سب سے زیادہ محبت رسول اللہ ﷺ نے دیکھی ہے۔ بندوں کی سب سے زیادہ محبت بھی رسول اللہ ﷺ نے دیکھی ہے۔

س:۔ بعض لوگ نماز میں ہر دفعہ اللہ اکبر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اوپر کرتے ہیں احمدی کیوں نہیں کرتے۔

ج:۔ اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ عام طریق نہیں تھا۔ اس کو رفع یدین کہتے ہیں۔ اور بعض اہل حدیث یہ کرتے ہیں۔ کیونکہ ان کا خیال ہے کہ ہر دفعہ رسول اللہ ﷺ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ لیکن ہم نے جہاں تک تحقیق کی ہے۔ اکثر پختہ حدیثوں سے ہرگز ثابت نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ ہاتھ اٹھائے ہوں۔

مگر چونکہ بعض روایات ملتی ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود ان روایات کی خاطر کبھی ہاتھ اٹھا بھی لیا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود (-) کو رسول اللہ ﷺ سے چونکہ بہت عشق تھا۔ آپ چاہتے تھے کہ اگر چھوٹی سی روایت بھی ہو تو اس کی بھی پیروی کی جائے۔ مگر یہ دستور نہیں ہے کبھی علیحدگی میں اپنے نفل پڑھتے وقت بے شک تبرکاً ہاتھ اٹھا بھی لو تو کوئی حرج نہیں۔ مگر ہماری (بیوت) میں تو ایسا نہیں ہوا کرتا۔

س:۔ میں اپنے آپ کو وقف کرنا چاہتا ہوں مجھے کیا کرنا چاہئے۔ وقف ہونے کی شرائط اور طریق کار کیا ہے۔

ج:۔ وقف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہاں امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ ربوہ تحریک جدید اپنا نام بھجوائیں اگر آپ کے محلے کی سفارش اچھی ہوئی۔ اور زعیم وغیرہ سب نے کہا کہ بہت اچھا بچہ ہے تو پھر امیر صاحب سفارش کر دیں گے اور فیصلہ ربوہ میں ہی ہوگا۔ تحریک جدید کے وکیل اعلیٰ فیصلہ کریں گے۔

س:۔ اذان کیسے شروع ہوئی تھی۔

ج:۔ یہ اذان والا مسئلہ جو ہے یہ بڑا دلچسپ ہے کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ نے اذان رویاء میں دیکھی تھی۔ آپ کی اس کی تائید میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی رویاء میں بالکل یہی اذان دیکھی تھی۔ خدا تعالیٰ نے اس طرح دونوں کو دکھا کر اس امر کو ثابت کر دیا کہ یہ اللہ کی منشاء تھی چنانچہ اس طرح اذان شروع ہوئی۔

س:۔ حضور کیا آپ کو بھی الہام ہوا۔

ج:۔ جی ہاں میں کئی دفعہ پہلے ذکر کر چکا ہوں۔

س:۔ دنیا میں بہت سے درخت کاٹے جاتے ہیں ان کی حفاظت کے لئے دین کیا کہتا ہے۔

ج:۔ اچھا سوال ہے دین تو درخت اگانے کو پسند کرتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کو درخت پسند تھے۔ اور عربوں میں تو ویسے بھی درختوں کی بڑی قیمت تھی کیونکہ درخت تھوڑے پائے جاتے تھے۔ صحراؤں میں کہیں کچھوں میں درخت اگا کرتے تھے۔ اور باقی جگہ خالی پڑی تھی۔ درختوں سے محبت کرنا رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

آج کل کے زمانے میں لوگ درخت کاٹ دیتے ہیں۔ بالکل پرواہ نہیں کرتے۔ خاص طور پر مسلمان ممالک میں یہ مصیبت ہے۔ پاکستان میں اتنے درخت کٹتے ہیں کہ بعض بڑے بڑے شاداب پہاڑ جو تھے وہ خالی اور ویران ہو گئے۔ کوئی نشان نہیں رہا۔ درختوں کی کمی قدرت کے اوپر بہت ظلم ہے۔ مغربی ممالک میں تو کہتے ہیں کہ اگر کوئی درخت کاٹنا بھی پڑے جو بڑا بھی ہو جائے اتنا کہ خطرہ ہو تو کاٹو اور اس کی جگہ اور درخت لگاؤ۔ Number of Trees میں فرق نہیں پڑنا چاہئے۔ یہ صحیح دینی روح ہے۔ درختوں سے محبت کرنا اور اگر درخت اکھاڑنے پڑیں کسی وجہ سے تو ان کی جگہ دوسرے درخت لگانا یہ ضروری ہے۔

س:۔ ہماری عمر کے بچوں کے لئے دعوت الی اللہ کا سب سے اچھا ذریعہ کیا ہے۔

ج:۔ سب سے اچھا طریقہ تو یہ ہے کہ اچھے بچے بن کے دکھاؤ تم اگر اچھے بچے بنو گے اچھا نمونہ ظاہر کرو گے تو دوسرے جو اچھے بچے ہیں وہ خود بخود تمہاری طرف کھینچے جائیں گے۔

ایک ہی قسم کے خیال کے جو بچے ہوتے ہیں نیک بچے ان کے ارد گرد غیر بچوں میں سے بھی جو نیک ہو وہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔ اور جو شرارتی بچے ہوں ان کے گرد شرارتی اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ تو تم اپنے عمل کی وجہ سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچو۔

س:۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے نبی گناہوں سے پاک ہوتے ہیں پھر وہ استغفار کیوں کرتے ہیں۔

ج:۔ استغفار کی وجہ سے ہی گناہوں سے پاک ہوتے ہیں۔ استغفار میں ہر وقت دل سے یہ دعا اٹھتی ہے کہ اللہ مجھے گناہوں سے بچائے رکھے۔ چونکہ ان کے دل کی آواز ہی یہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ان کو سنتا ہے اور دل کی گہرائی سے استغفار اندر سے اٹھتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ان کو معصوم ہی رکھتا ہے۔

دوسرے ایک اور بات بھی اس میں ہے کہ جو گناہوں سے پاک ہو وہ متکبر نہیں ہوتا وہ خیال کرتا ہے کہ میری چھوٹی چھوٹی غلطیاں بھی گناہ بن رہی ہیں انسانی غلطیاں بھی ہو جاتی ہیں بشری کمزوریوں سے۔ رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ استغفار کیا کرتے تھے۔ اور عیسائی دشمنوں نے آپ پر حملہ کیا ہے آپ استغفار کیا کرتے تھے اس لئے آپ گناہ گار ہیں۔ حالانکہ آپ استغفار اس لئے کرتے تھے کہ گناہ بالکل نہیں تھا۔ اور طبیعت میں بہت زیادہ خاکساری تھی۔

ہم رسول اللہ ﷺ کی سنت پر جو عمل کرتے ہیں اس لئے عمل کرتے ہیں کہ آپ واقعتاً سب دنیا کے لئے مثال تھے۔ یہ بھی آپؐ کی ایک مثال ہے کہ گناہوں سے پاک ہونے کے باوجود ہر وقت دل میں خیال رہتا ہے کہ اللہ کا فضل ہی ہے جو مجھے گناہوں سے بچائے رکھتا ہے ورنہ میں کیا چیز ہوں۔

س:۔ کیا جو لوگ نبی نہیں ہیں ان کو الہام ہو سکتا ہے۔

ج:۔ ہو سکتا ہے رسول اللہ ﷺ کی ساری امت اس کی مثالوں سے بھری پڑی ہے بکثرت الہام ہوتے رہے ہیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بعض دفعہ آوارہ عورتوں کو بھی ہو جاتا ہے بعض دفعہ دہریوں کو بھی ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے کہ ان پر چھینٹا پڑ جائے ان کو پتہ لگ جائے کہ الہام ایک سچی چیز ہے نمونہ ہر جگہ قائم ہو جائے۔

س:۔ اب جبکہ گائے کے گوشت پر سے پابندی ہٹالی گئی ہے کیا ہم یہ گوشت کھا سکتے ہیں۔

ج:۔ اگر حلال Beef ہو تو آپ کھا سکتے ہیں مگر Beef اتنی اچھی چیز نہیں ہے اس سے کئی لوگ بیمار بھی ہو جاتے ہیں۔ Beef کا بائیکاٹ تو نہ کریں مگر کوشش کریں کہ مرغا وغیرہ چھوٹا گوشت مچھلی اور بکرے کا گوشت یہ زیادہ اچھا ہوتا ہے۔

س:۔ جب قرآن کریم نازل ہوا تو اس کو جمع کرنے کا کیا نظام تھا۔

ج:۔ قرآن کریم جب نازل ہوا تو رسول اللہ ﷺ ساتھ ساتھ اپنے بعض صحابہ کو لکھواتے جاتے تھے۔ صرف یادداشت پر ہی نہیں رکھتے تھے۔ ساتھ ساتھ لکھواتے جاتے تھے۔ کبھی وہ چمڑوں پہ لکھا گیا کبھی پارچات پہ لکھا گیا مختلف قسم کی چیزیں تھی جن پہ قرآن کریم لکھا جاتا تھا اس کے علاوہ صحابہ یاد بھی کرتے تھے۔ ایک لڑائی میں جب ایک وفد کسی طرف گیا ہوا تھا ان کو دھوکے سے بلوایا گیا تھا۔ ستر صحابہ شہید ہوئے تھے۔ جو سارے حافظ قرآن تھے۔ اس سے اندازہ کرو کہ قرآن زبانی یاد رکھنے کا کتنا شوق تھا۔ صرف ایک ہی سریہ میں ستر صحابہ شہید ہو گئے تھے جو سب کے سب حافظ قرآن تھے۔ قرآن کریم حفظ بھی تھا اور تحریر میں بھی تھا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے ان چیزوں کو اکٹھا کیا اور ہر آیت پر جو لکھی ہوئی موجود ہوتی تھی اس پر صحابہ کی گواہی ہوتی تھی جو حافظ کرام ہوتے تھے۔ اس طرح قرآن تحریری طور پر اکٹھا ہوا ہے۔

س:۔ مسلمان لڑکوں کے ختنے کیوں ضروری ہیں۔

ج:۔ ختنوں کا رواج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے ہے یہ ایک نشان تھا۔ جو ان کے ماننے والوں کو دیا گیا اس لئے جو بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مانتے تھے یہودی وہ بھی ختنہ کراتے تھے۔ اور حضرت عیسیٰ کے زمانے تک یہ رواج رہا ہے۔ تو یہ ابراہیمی سنت ہے۔ اور اگر میڈیکلی دیکھا جائے تو یہ بہترین چیز ہے۔ کیونکہ ختنے کے ذریعے لوگوں کو انفیکشن کم ہوتی ہے تم تو ابھی چھوٹے ہو جب بڑے ہو گے تو پھر اس مسئلے کی زیادہ سمجھ آجائے گی۔

س:۔ ہمارا ایمان ہے کہ تقدیر برحق ہے اگر اللہ نے ہر چیز کا پہلے سے فیصلہ کر دیا ہے اور انسان وہی کرے گا جو فیصلہ ہو چکا ہے۔ تو پھر انسان کا اس میں کیا قصور ہے۔

ج:۔ قصور اب میں بتا دیتا ہوں۔ خدا تعالیٰ کا ایک یہ بھی فیصلہ ہے کہ انسان کو اپنے اچھے برے کی تمیز خود کرنی چاہئے اور خود فیصلہ کرنا چاہئے کہ یہ اچھا راستہ ہے یہ برا راستہ ہے یہ بھی تقدیر کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی طرح تقدیر بنائی ہے۔ جب انسان آزاد ہے اپنے فعل میں تو اپنے فعل کی جزاء بھی پائے گا۔ اور سزا بھی پائے گا اب آپ روزانہ صبح جب اٹھتے ہیں تو آپ کو کوئی نہ

کوئی فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ کبھی کہتے ہیں نماز پہ جاؤں کہ نہ جاؤں۔ نیند زیادہ آئی تو کہتے ہیں چلو کوئی بات نہیں پھر پڑھ لیں گے۔

بتاؤ کس نے فیصلہ کیا؟ اللہ میاں نے یا آپ نے؟

بچے نے عرض کیا: میں نے فیصلہ کیا۔

فرمایا:۔ پھر اگر اچھا فیصلہ ہے تو اس کی جزاء ملے گی برا فیصلہ ہے تو سزا ملے گی اس طرح سارا دن انسان سینکڑوں فیصلے کرتا ہے اور اچھا یا برا ہر فیصلہ خود کرتا ہے۔

تو یہ بھی تقدیر الٰہی ہی ہے کہ انسان کو اس نے اپنے فیصلوں میں آزاد چھوڑ دیا ہے تاکہ وہ اپنی اچھی باتوں کی جزاء پائیں اور برے فعلوں پہ سزا۔

س:۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شیر خدا کس لئے کہتے ہیں۔

ج:۔ اس لئے کہ بہت بہادر تھے لڑائیوں میں جہاں بڑے بڑے سُورماؤں کا پتّہ پانی ہو جاتا تھا۔ حضرت علی سب سے آگے ہوتے تھے سب سے زیادہ کافروں کو قتل کرنے والے حضرت علی تھے۔ اور سخت خطرناک جنگوں میں آگے آگے آپ ہوا کرتے تھے۔ اس لئے شیر چونکہ بہادر جانور ہے اس لئے آپ کو شیر خدا کہتے ہیں۔

س:۔ رمضان میں شیطان کو زنجیروں میں جکڑنے کے بارے میں حدیث میں ذکر آتا ہے۔ اس سے کیا مراد ہے۔

ج:۔ رمضان میں جو شیطان کو جکڑا جاتا ہے وہ یہاں تو ہم نے کبھی نہیں جکڑا ہوا دیکھا۔ کبھی دیکھا ہے؟ رمضان میں شیطان جکڑا ہو تو سارے یہ انگریز، عیسائی، یہودی سارے آوارگیاں کرتے پھرتے ناچتے گاتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ شیطان نہیں جکڑا ہوا لیکن اس کا ایک اور معنیٰ ہے۔

ان معنوں میں کہ جو مومن ہو اس کا شیطان جکڑا جاتا ہے۔ رمضان کے علاوہ وہ کبھی غلطیاں بھی کر جاتا ہے لیکن رمضان میں تو پھر پکی توبہ کر لیتا ہے کہ بالکل کبھی برا کام نہیں کرنا۔ اور رمضان گزر جائے تو بعض دفعہ بھول بھی جاتا ہے۔ لیکن رمضان میں تو اس کا عہد ہوتا ہے پھر روزے کی وجہ سے ویسے بھی گناہ کرنے کا وقت نہیں ہوتا۔ روزے کی راتوں میں اٹھنا تہجد پڑھنا، نمازیں پڑھنی اس لئے شیطان کے متعلق فرمایا کہ شیطان جکڑا جاتا ہے سے مراد ہے مومن کا شیطان جکڑا جاتا ہے۔

س:۔ بعض لوگ نیند میں چلتے ہیں وہ کیسے ہوتا ہے۔

ج:۔ نیند میں بعض لوگ چلتے ہیں اور ان کو سب کچھ نظر آ رہا ہوتا ہے۔ اور وہ چل کے پھر بعض اپنے بستر پر بھی آ کر لیٹ جاتے ہیں۔ ہمارے گھر میں بھی تجربہ ہے۔ ہماری ایک بہن اب بھی خدا کے فضل سے زندہ ہیں۔ ان کو عادت تھی کہ نیند میں چلتی تھیں اور بعض دفعہ اپنا پورا بستر لپیٹ کے سر پہ اٹھایا اور روانہ ہو گئیں۔ ٹھیک ٹھاک سیڑھیاں اتر کے ہمارے گھر کے دروازے تک پہنچا کرتی تھیں۔ دروازہ بند ہوتا تھا نا تو ادھر دیکھتی تھیں عمو صاحب کے گھر ہمارے نیچے کی طرف وہاں بھی دروازہ بند ہوا تو رستے میں بستر پھینک کے اکیلے جا کے چارپائی پہ سو گئیں اور پھر جب آنکھ کھلتی تھی تو کہتی تھیں ہائے میرا بستر کہاں گیا۔ میرے نیچے سے بستر کون لے گیا ہے۔ وہ پھر جب دیکھتے تھے تو کوئی تکیہ کہیں پڑا ہوا ہے کوئی چادر کہیں پڑی ہوئی ہے کوئی چیز کہیں پڑی ہوئی ہے۔ تو سارے رستے میں ان کی چیزیں بکھری ہوئی ہوتی تھیں۔ وہ بھی شاید سن رہی ہوں یا سن لیں گی اس بات کو مگر یہ سونے میں چلنے کی عادت تو ہم نے خود بھی ملاحظہ کی ہے۔ میرا خیال ہے میں بھی کئی دفعہ سوتے میں چلا ہوا ہوں۔ لیکن تھوڑا لمبا عرصہ نہیں۔ مگر کئی بچوں میں یہ عادت ہوتی ہے۔ سوتے میں چلتے ہیں ان کو یاد ہی نہیں رہتا۔ لیکن نقصان نہیں اٹھاتے اپنے اچھے برے کا ہوش اتنا رہتا ہے کہ غلط جگہ قدم نہیں رکھنا ورنہ سوتے میں تو چل کے کسی جگہ سے چھلانگ بھی مار سکتے ہیں چھت سے گر بھی سکتے ہیں مگر اللہ نے انہیں سونے میں چلنے کے ساتھ یہ حفاظت کا سامان پیدا فرما دیا ہے کہ بچہ اپنے اچھے برے کی تمیز کر لیتا ہے۔

س:۔ اگر غصہ بہت زیادہ آ جائے تو کیا کرنا چاہئے۔

ج:۔ تو استغفار کرنی چاہئے۔ ٹھنڈا پانی پینا چاہئے۔ لیٹ جانا چاہئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ غصہ جو ہے آگ لگی ہوتی ہے نا۔ ٹھنڈا پانی تھوڑا سا پئیں تسکین آ جائے اگر پھر بھی نہ آئے تو لیٹ جاؤ غصے کو ٹھنڈا کرو یہ غصے کا عام علاج ہے اور دوسرا ہومیو پیتھک علاج ہے اس میں کیمومیلا اونچی طاقت میں دیتے ہیں تو جن کو غصہ آنے کی عادت ہے بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں بہت فرق پڑ جاتا ہے۔

تمہیں زیادہ غصہ آتا ہے نا۔

تھوڑا سا۔

تھوڑا سا آتا ہے نا۔ تم بھی پانی وانی پیا کرو غصے کے وقت لیٹ جایا کرو۔ اور منہ سے کچھ نہ بولا کرو کیونکہ غصے میں پتہ نہیں ہوتا کہ میں کیا کہہ دوں گا کچھ دیر ضبط کیا کرو ساتھ امی سے کہنا وہ تمہیں ہومیو پیتھک دوائی بھی دے دیا کریں گی۔

س:۔ نماز میں رکوع اور سجدے میں جانا کیوں ضروری ہے۔

ج:۔ اس لئے کہ رکوع میں خدا کے سامنے جھکتے ہو۔ نصف جھکتے ہو اور سجدے میں پورے جھک جاتے ہو تو جب نصف جھکتے ہو تو کہتے ہو سبحان ربی العظیم اور جب پورے جھک جاتے ہو تو کہتے ہو سبحان ربی الاعلیٰ سب سے اونچا خدا ہے تو جھکنا اور رکوع میں جانا یہ انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔ کسی بڑے آدمی کی تعظیم کرنی ہو تو جھکتے بھی ہیں اور پرانے زمانے میں بادشاہوں کے سامنے یوں کر کے جھک کے پہنچا کرتے تھے۔ یہ رواج تھا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ تکریم کی نشانی تھی۔ اور بعض پرانے زمانے میں بادشاہ کے سامنے سجدہ کرتے ہوئے جایا کرتے تھے یہ تو شرک ہے مگر خدا کے سامنے تو ضروری ہے وہاں تو تعظیم کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ اصل میں تو رکوع اور سجدہ خدا ہی کو ہونا چاہئے۔

س:۔ نماز کے علاوہ عموماً ہاتھ اٹھا کے دعا مانگتے ہیں جبکہ نماز وتر میں ہاتھ چھوڑ کر اس میں کیا حکمت ہے۔

ج:۔ نماز وتر میں جو ہاتھ چھوڑ کر دعائیں کرتے ہیں وہ اس لئے کہ آنحضرت ﷺ کا یہی رواج تھا۔ اور نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کی کوئی سنت کسی صورت میں بھی نہیں ہے۔ وتر چھوڑ جس وقت مرضی آپ دعا کریں ہاتھ اٹھا کے دعا کرنا منع ہے۔ اس لئے ہم تو سنت پہ چلیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جو کچھ سکھایا ہے ہم وہی کرتے ہیں۔

سلام پھیر کر ہاتھ اٹھانے کی مثال حضرت مسیح موعود نے یہ دی ہے کہ کسی کے دربار میں کوئی چلا جائے بادشاہ کے دربار میں اس کے سامنے پورا ادب کرے اور جب ڈیوڑھی سے باہر نکل جائے تو یاد آ جائے تو باہر سے آواز دے کر کہے کہ او بادشاہ سلامت میرا یہ کام بھی کر دینا تو یہ مناسب نہیں۔ اس لئے جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھایا ہے اسی پر عمل کرنا چاہئے۔ بہترین آداب ہم رسول اللہ سے سیکھتے ہیں۔

س:۔ حضور اکرم ﷺ کے والدین کا کیا مذہب تھا۔

ج:۔ توحید پرست تھے ایک خدا کو مانتے تھے۔

س:۔ جب سب لوگ مر جائیں گے تو کیا اللہ تعالیٰ شیطان سے بھی حساب لے گا اور اس کو سزا دے گا۔

ج:۔ ہاں شیطان کا بھی حساب ہو گا۔ جب تکبر کیا جائے تو یہ سب سے بڑا گناہ ہے۔ خدا کی بات کا انکار کیا ہے۔ بلکہ اور لوگوں کو بھی بہکاتا ہے اور خدا سے دور لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کو چھٹی ملی ہوئی ہے اس لئے کہ اللہ نے اس سے وعدہ کر لیا تھا کہ قیامت تک تمہیں چھٹی دے دیتا ہوں۔ جو زور لگانا ہے لگاؤ۔ جو میرے بندے ہیں جو سچے دل سے مجھ سے پیار کرتے ہیں ان پر تمہیں کبھی غلبہ نصیب نہیں ہو سکتا۔

تو دیکھو کتنے نبی ہیں اللہ کے فضل سے کتنے ولی ہیں جن پر شیطان کو غلبہ نہیں ہوا لیکن اس نے بہکایا ضرور ہے۔ اپنی طرف سے کوشش بہت کی ہے۔ آزمایا بہت ہے۔ یہاں تک کہ انجیل میں لکھا ہوا ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی شیطان پہاڑی پر لے گیا تھا۔ اور کہا تھا کہ اگر تمہیں خدا پر ایمان ہے اور یقین ہے تو پہاڑی سے چھلانگ لگا دو۔ تمہیں اللہ بچا لے گا۔ حضرت عیسیٰ نے کہا شیطان چلو بھاگو یہاں سے دفع ہو۔ اس طرح اللہ کو آزمایا نہیں کرتے۔

تو کئی لوگ بھی اسی شیطان کے پیچھے چلتے ہیں۔ مجھے بھی کئی دفعہ چیلنج دیا ہے کہ آؤ اونچے پہاڑ پہ چڑھ کے پہلے تم چھلانگ لگاؤ اگر تم بچ گئے تو میں سمجھوں گا خدا نے بچا لیا ہے۔ میں ان کو کہا کرتا ہوں نہیں پہلے تم چھلانگ لگا دینا اگر تم بچ گئے تو پھر میں دیکھوں گا۔ اس وقت سارے بھاگ جاتے ہیں۔

شیطان جیسی خبیث چیز کو سزا کیوں نہ ملے اس کو تو ضرور سزا ملے گی۔

س:۔ سکول میں اردو کی استانی بسم اللہ کی جگہ 786 لکھتی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔

ج:۔ بے ہودہ حرکت ہے۔ وجہ ان سے پوچھو جو لکھتے ہیں۔ بہت بے ہودہ حرکت ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے انہوں نے اپنی طرف سے اعداد نکالے ہوئے ہیں۔ 786 عدد بنائے ہوئے ہیں اور اس لئے لکھتے ہیں کہ بسم اللہ کہنے سے کہیں کاغذ ادھر ادھر پھینک جائے تو بے عزتی نہ ہو جائے۔

اگر وہ بسم اللہ ہی ہے تو بسم اللہ کو پڑھ کے بسم اللہ ہی دماغ میں آتی ہے۔ تو اس کی بھی تو بے عزتی ہو سکتی ہے۔ اور بسم اللہ قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے۔ اس کی بے عزتی کہاں ہوتی ہے بسم اللہ کی کوئی بے عزتی نہیں ہو سکتی۔ اللہ کا نام ہے۔ اور وہ خود اس کی حفاظت کرتا ہے۔

س:۔ کیا فرشتوں میں سے صرف حضرت جبرائیل علیہ السلام ہی حضرت رسول کریم ﷺ پر وحی لے کر آتے تھے یا پھر اور فرشتے بھی اس کام پر مقرر تھے۔

ج:۔ حضرت رسول اللہ ﷺ پر ہمیشہ جبرائیل علیہ السلام وحی لے کر آتے رہے ہیں اور کوئی نہیں۔ مگر جبرائیل کا وحی لانا جو ہے یہ ایک سمجھنے والا مسئلہ ہے۔ فرشتوں کی تو کوئی شکل نہیں ہوتی۔ روح ہے۔ روح کی بھی کوئی شکل نہیں ہوتی۔ فرشتے متمثل ہوتے ہیں اس طرح تمثل کرتے ہیں کہ جیسے وہ انسان ہوں۔ اور انسان ہوں تو انسان کی طرح پھر نظر بھی آئیں گے۔ ورنہ رسول اللہ ﷺ کو اگر صرف آواز آتی تو پھر شک والی بات رہ جاتی کہ پتہ نہیں کہاں سے آواز آ رہی ہے۔ اس لئے فرشتہ سامنے آ کر وحی نازل کیا کرتا تھا اور یہ ایک یقینی ذریعہ تھا۔ حضرت مریم کے سامنے بھی فرشتہ انسان کا تمثل کر گیا تھا۔ فتمثل لھا بشراً سویاً○

حضرت مریم پر جو فرشتہ نازل ہوا ہے۔ تو بہت ہی ایک خوبصورت انسان کی شکل میں ظاہر ہوا تھا۔ یہ فرشتے بھیس بدلتے رہتے ہیں۔ مگر نازل ہوتے ہیں ضرور۔ اور جو وحی والے فرشتے ہیں وہ حضرت جبرائیل ہیں۔ ان کے ماتحت اور فرشتے ہیں۔ حضرت مریم پر بھی جو فرشتہ نازل ہوا ہو گا وہ جبرائیل نہیں تھے۔ جبرائیل ایک نظام کے افسر اعلیٰ ہیں۔ ان کے تابع بے شمار فرشتے ہیں جو اپنا اپنا کام کرتے ہیں۔

س:۔ بائبل میں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کچھ ساتھی ایماندار نہیں تھے کیا یہ سچ ہے۔

ج:۔ بائبل کے مطابق لعنت بھی بھیجی تھی انہوں نے حضرت عیسیٰ پر۔ دو آدمی ایسے تھے جو عملاً مرتد ہو گئے تھے حضرت مسیح موعود نے رسول اللہ کی فضیلت میں یہ مسئلہ پیش کیا ہوا ہے۔ کہ حضرت رسول اللہ ﷺ کے ساتھی تو اپنی جان دے دیتے تھے۔ اور ذرا نہیں ڈرتے تھے۔

کتنے شہید ہوئے ہیں۔ حضرت عیسیٰ کے ساتھیوں میں سے بارہ حواری تھے۔ ان میں سے دو تو موت کے ڈر سے پہلے ہی مرتد ہو گئے تھے۔

س:۔ بیت الذکر میں داخل ہونے کی دعا اگر نہ کی جائے تو کیا نماز قبول ہوتی ہے۔

ج:۔ ہو جاتی ہے۔

س:۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کشمیر کا اتنا لمبا سفر کیسے کیا کیونکہ اس وقت جہاز اور ریل نہیں ہوتی تھی۔

ج:۔ ٹھیک ہے۔ اس زمانے میں بھی اس سے پہلے بھی ایسے سفر کرنے والے موجود تھے جنہوں نے پیدل دنیا بھر کا سفر کیا ہوا تھا۔ چین تک بھی لوگ اس زمانے میں گئے ہوئے ہیں۔ اس زمانے

میں جو سفر کا طریق تھا۔ لوگ مہمان نواز ہوتے تھے۔ رات کو جہاں پہنچے وہ خدمت کر لیا کرتے تھے۔ ٹھہرنے کی جگہ دے دیا کرتے تھے اور اگر زبان نہ آتی تھی تو اشاروں وغیرہ سے باتیں سمجھ لیتے تھے مگر یہ خوبی تھی کہ مہمان نواز قومیں ہوا کرتی تھیں۔ آجکل تو مہمان نوازی کم ہو گئی ہے۔ مگر اس زمانے میں پرانے زمانوں میں بہت مہمان نوازی ہوتی تھی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی ہر جگہ خدا تعالیٰ خدمت کے لئے سامان مہیا کر دیتا تھا۔ ایک شعر ہے۔

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزارہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

صرف سفر شرط ہے۔ سفر اختیار کرو۔ مسافر کی خدمت کرنے والے بہت مل جاتے ہیں۔ رستے میں ہزار ہا درخت ہے جو اپنا سایہ مسافروں پر کر دیتا ہے۔ اچھے لوگ' مہمان نواز خدمت کرنے والے ہر زمانے میں ملتے ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو بہت ہی خدا کے نیک نبی تھے۔ بہت ہی پیارا وجود تھا۔ آپ کو تو دیکھ کر لوگوں کو محبت ہو جایا کرتی تھی۔ اس لئے آپ کا سفر کرنا ناممکن نہیں ہے۔ بلکہ زیادہ قرین ہے کہ آپ کی ہر جگہ خدمت کرنے والے موجود ہوں۔

س:۔ رمضان ہر سال قریباً دس دن پہلے کیوں آتا ہے۔

ج:۔ اس لئے کہ رمضان جو ہے یہ قمری مہینوں سے تعلق رکھتا ہے بعض چیزیں سورج سے تعلق رکھتی ہیں مثلاً نمازیں اس میں سورج کا چڑھنا اور اس کا غروب ہونا ان کے درمیان فیصلے ہوتے ہیں کہ نمازیں کون سی پڑھی جائیں گی۔ اور بعض ہوتے ہیں جو چاند سے تعلق رکھتے ہیں بعض عبادتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں روزے کی عبادت بھی ہے۔ اور قمری مہینے شمسی مہینوں سے دس دن چھوٹے ہوتے ہیں اس لئے ایک سال میں دو دفعہ وہ سال شروع ہو جاتا ہے اور پہلے آتا رہتا ہے اس لئے یہ حساب کی بات ہے جو سال چھوٹا ہو گا وہ بڑے سال کے اندر ایک سے زیادہ دفعہ آئے گا پھر چکر کھا کے دوبارہ وہیں آ جاتا ہے۔

یہ حکمت ہے روزوں کی۔ اصل حکمت یہ ہے کہ بعض دفعہ یعنی اصل حکمت کی جو بات ہے وہ یہ بنتی ہے کہ جن کے گرمی میں روزے ہوتے ان بے چاروں کے ہمیشہ گرمی میں روزے آتے۔ جن کے سخت سردی میں ہوتے ان کے ہمیشہ سخت سردی میں روزے ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام رکھ دیا کہ پھر کر دن آتے ہیں فرمایا

یہ دن ہیں جن کو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔ ادلتے بدلتے رہتے ہیں روزے میں بہت بڑی حکمت ہے کہ ہمیں کبھی ٹھنڈے موسم کے روزے ملتے ہیں کبھی درمیانے موسم کے کبھی گرمی کے ہر روزے کا مزہ ہم چکھ لیتے ہیں۔

س:۔ میرے ساتھ سکھ لڑکے پڑھتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ بابا گورونانک مکہ میں تھے تو ایک دن کعبہ کی طرف ٹانگیں کر کے لیٹے تھے۔ کسی نے انہیں کہا کہ ٹانگیں دوسری طرف کر لیں انہوں نے اپنی ٹانگیں دوسری طرف کر لیں تو کعبہ اس طرف گھوم گیا۔

ج:۔ یہ گپیں ہیں۔ گپیں مارتے ہیں۔ کوئی ثبوت ہی نہیں۔ کعبہ اپنی جگہ ہمیشہ سے قائم ہے ان کی ٹانگوں کے پھرنے سے کعبہ کدھر پھر گیا۔ کعبہ تو نہیں پھر سکتا۔

ان کے کہنے کا صرف مطلب یہ ہے۔ یعنی بظاہر بات بنائی ہوئی ہے۔ کہ ٹانگیں کعبہ کی طرف تھیں تو لوگوں نے کہا کہ کعبے کی طرف ٹانگیں کیوں کرتے ہو۔ انہوں نے بتانا یہ تھا کہ جدھر چاہو جس طرف منہ کرو ادھر کعبہ ہے ٹانگیں کرو تو ادھر کعبہ ہے۔

اب ہم دیکھتے ہیں کبھی ہم کعبے کی طرف سر کرتے ہیں کبھی ٹانگیں کرتے ہیں تو یہ ایک روز مرہ کا کام ہے جس کے متعلق سکھوں نے کہانی بنائی ہوئی ہے۔ ممکن ہے حضرت گورونانک کی ٹانگیں ہو گئی ہوں کسی نے اعتراض کر دیا ہو تو انہوں نے جواب دیا ہو کہ خانہ کعبہ سے تو کوئی مفر ہی نہیں ہے جدھر منہ کرو گے جدھر ٹانگ کرو گے ادھر کعبہ ہو گا۔ یہ انہوں نے پر حکمت جواب دیا ہو گا سکھوں نے سچ مچ ہی سمجھ لیا ہے۔ یہ بھی سکھوں کا کمال ہے کہ خانہ کعبہ گھوم گیا خانہ کعبہ گھومتا تو کوئی گواہی ہوتی کہیں کسی مسلمان کی کوئی گواہی نہیں کسی سکھ کی بھی گواہی نہیں گورو بابا نانک کے ساتھ دوسرے لوگ بھی گئے تھے تو گواہی دینے والے۔ سکھ تھے لیکن کسی کی گواہی نہیں ہے لوگوں کی گپیں نہ مانا کرو ان کو کو ثبوت دو قرآن کریم میں بار بار آتا ہے کہ کوئی گپ مارے تو کو پہلے ثبوت لاؤ۔ ان کو ثابت کرو۔ یہ ایسی جاہلانہ بات ہے کہ وہ ثابت کر ہی نہیں سکتے۔

س:۔ ہندو مذہب کے بانی کون تھے۔

ج:۔ ہندو مذہب کے بانیوں کے متعلق تو بڑا شک ہے کہ کون تھے اور اصل میں سب سے پہلے راچندر جی تھے۔ رامچندر خدا کے نبی تھے۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں رام اور ابرام 'ابراہیم یہ ایک ہی شخص کے دو نام ہیں مگر جو بھی صورت ہو کہنے والے مختلف روایتیں بیان کرتے ہیں۔ رامچندر تھے۔ اور ہندو مذہب میں جو سب سے بڑے نبی پیدا ہوئے ہیں وہ حضرت کرشن علیہ السلام تھے۔

س:۔ جنگ احد میں جن لوگوں کو حضور ﷺ نے ایک چوٹی پر رہنے کا حکم دیا تھا لیکن پھر بھی انہوں نے اس چوٹی کو چھوڑ دیا انہوں نے ایسے کیوں کیا۔

ج:۔ اس لئے کہ وہ سمجھے تھے کہ اب فتح ہو گئی ہے کیونکہ مسلمانوں کا جو پہلا ریلا تھا وہ اتنا کامیاب تھا کہ دشمن کے پاؤں اکھڑ گئے تھے۔ اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔ خالد بن ولید بھی انہی میں سے تھے۔ خالد بن ولید بڑے ہوشیار سپہ سالار تھے۔ وہ ایسے داؤ پیچ لڑایا کرتے تھے کہ جب مسلمان ہوئے ہیں تو انہوں نے اسلام کی بڑی عظیم الشان خدمت کی ہے۔ خالد بن ولید نے دوڑتے ہوئے دیکھا کہ پہاڑی خالی ہو گئی ہے۔ پہلے وہ پہاڑی سے ڈر کے مارے کہ پیچھے سے صحابہ روک بنے ہوئے ہیں ہم پہاڑی پہ چڑھ کے پیچھے سے حملہ نہیں کر سکتے وہ پہاڑی پر نہیں چڑھ رہے تھے۔

واقعہ یہ ہوا تھا کہ جب مسلمانوں نے سخت یلغار کی ہے تو دشمن کے پاؤں اکھڑ گئے اور پہاڑی والوں نے سمجھا کہ ہمیں یہ حکم تھا کہ جب تک فتح نہ ہو جائے اس وقت تک پہاڑی پہ رہو۔ یہ ان کی Miscalculation تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ ہر حال میں وہاں رہو نہ سمجھنے کی وجہ سے ان سے غلطی ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف فرما دیا۔ کیونکہ ان کے دل میں گناہ نہیں تھا۔ سمجھنے کی غلطی ہوئی تھی۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر ملتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان سے درگزر فرمائی اور معاف کر دیا۔

س:۔ انسان زیادہ سے زیادہ کتنی زبانیں سیکھ سکتا ہے۔

ج:۔ بعض لوگ تو بڑی زبانیں سیکھ لیتے ہیں۔ ملکہ ہوتا ہے ہر ایک کا۔ ہمارے جو روسی راویل بخاری صاحب ہیں ان کو کم سے کم سات زبانیں آتی ہیں۔ ایسا ان کا ملکہ ہے میں حیران ہو جاتا ہوں۔ کبھی کبھی اردو کلاس میں آتے رہتے ہیں مگر ہمیشہ نہیں آتے لیکن اتنی جلدی سیکھی ہے۔ کہ کئی دفعہ میں اردو میں ان سے بات کرتا ہوں تو وہ سمجھ لیتے ہیں بعض لوگوں کو زبانیں سیکھنے کی قدرتی' طبعی طور پر ایک استطاعت ہوتی ہے اللہ کی طرف سے ملکہ ہوتا ہے۔ ہر آدمی کا ملکہ الگ الگ بہتر جانتا ہے۔ تمہیں بھی شاید ہو۔ مگر تمہیں تو نہیں ہے تمہاری بہنیں جرمن بھی جانتی ہیں اردو بھی جانتی ہیں فر فر بولتی ہیں جرمن اور اردو۔ اور دونوں بھائی جرمن نہیں بولتے۔ تو ان کو ملکہ ہے۔ تمہیں نہیں ہے۔ بعضوں کو دو زبانوں کا ملکہ ہوتا ہے بعضوں کو تین کا۔ بعضوں کو زیادہ۔ راویل بخاری تو مجھے یاد پڑتا ہے سات زبانیں جانتے ہیں ماشاء اللہ۔

س:۔ حضور جب آپ چھوٹے تھے تو کیا آپ شرارتیں کرتے تھے۔

ج:۔ ہاں کافی بہت شرارتیں کیا کرتا تھا۔ اور شرارتوں کی سزا بھی ملا کرتی تھی۔ آپ ہی آپ قدرت کی طرف سے۔ وہ جو میری شرارتیں تھیں نا۔ میں کوشش کرتا تھا کہ امی کو نہ پتہ چلیں۔ ایک تو شرارت کی سزا ویسے مل جاتی تھی اوپر سے پھر امی ماریں گی۔ اس لئے میں اپنی شرارتوں کو چھپایا کرتا تھا۔ مثلاً

ہمارے ہاں نلکا لگانے کے لئے کنواں کھود رہے تھے کنواں ذرا تنگ تھا۔ تو میں نے دیکھا کہ اس میں مزدور نیچے اترتے ہیں رسی پکڑ کر ایک ٹانگ ادھر دیوار کو لگائی اور ایک دوسری طرف لگائی آہستہ آہستہ نیچے اتر گئے۔ میں نے کہا میں بھی تماشہ دکھاتا ہوں میں جو رسی پکڑ کے اترا میری چھوٹی چھوٹی ٹانگیں تھیں نہ ادھر دیوار کو لگیں نہ ادھر دیوار کو لگیں سیدھا رسی سے گھسٹ کر نیچے چلا گیا اور دونوں ہاتھوں کے چمڑے اتر گئے۔ پتہ نہیں پھر میری آواز سن کے مزدوروں نے مجھے نکالا کس طرح نکالا۔ ہاتھوں کے اوپر اندر کی چمڑی بالکل ختم ہو گئی تھی۔ کتنی تکلیف ہوتی ہے۔ مگر میں نے امی کو پتہ نہیں لگنے دیا کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ ایک شرارت یہ کی ہے اس کی سزا تو مل ہی گئی ہے اوپر سے امی بھی ماریں گی۔ اس لئے میں اپنی شرارتیں چھپایا کرتا تھا۔ ہم بعض دفعہ درختوں کے اوپر پھل گرانے کے لئے پتھر مارتے تھے پیشتر اس کے کہ پتھر نیچے گرتا دوڑ کے سب سے پہلے پہنچا کرتے تھے۔ اور سر کے اوپر روڑے پڑ جایا کرتے تھے۔ کافی سزا اس کی بھی مل جایا کرتی تھی مگر بتاتے نہیں تھے کسی کو کہ اگر بتایا تو پھر مار پڑ جائے گی۔

حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا:۔

اس قسم کی شرارتیں اگر تم نے کرنی ہیں تو کر لیا کرو مگر ہاتھ اپنے زخمی نہ کرنا شکر کرو یہاں تو کوئی بھی نہیں کنواں کھودتا۔

ایک فرانسیسی مصنف کی تحریر

مرسلہ: سید میر محمود احمد ناصر صاحب

حضرت مسیح کو شفا دینے والی بوٹی

ایک فرانسیسی مصنف Mircea Eliade نے ایک کتاب "Le mythe de Leternel retour" لکھی ہے اس میں وہ لکھتے ہیں۔

ترجمہ:۔

سولہویں صدی میں جب جڑی بوٹیاں جمع کرنے کا زمانہ تھا کہ دو anglo-saxons لوک دم درود اس وقت زیر استعمال تھے۔ یہ دم درود ان کے طریقہ علاج کی اصلیت کو خاص طور پر بیان کرتا ہے۔ پہلی بوٹی سب سے پہلے کلوری کے مقدس پہاڑ پر (جو کہ دنیا کا درمیان بھی ہے) اُگی تھی۔ "شفا بخش! اے مقدس بوٹی جو زمین پر اگی۔ تو سب سے پہلے مقدس پہاڑ کلوری پر ملی تھی اور تو ہر قسم کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ میں مسیح کے شیریں نام کے ساتھ تجھے توڑتا ہوں؟" (1584)"۔ اے بوٹی تو مقدس ہے۔ اے Verbina تو زمین پر پیدا ہوتی ہے کیونکہ تو سب سے پہلے کلوری پر پائی گئی تھی۔ تو نے ہمارے منجی مسیح کو شفا بخشی تھی۔ اور اس کے خون سے رستے ہوئے زخموں کو بند کیا تھا۔ میں باپ' بیٹے اور روح القدس کے نام پر تجھے چنتا ہوں۔

نوٹ:۔ ان دو بوٹیوں کے ذکر میں مرہم عیسیٰ کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے جس نے صلیب کے بعد پہنچنے والے حضرت مسیحؑ کے زخموں کو اچھا کیا تھا۔ ورنہ اگر آپ کی موت صلیب پر ہوئی ہوتی تو زخموں کے علاج کے کیا معنے؟ غور کرنے والوں کے لئے اس میں ایک نشان ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32532 میں عثمان احمد ولد چوہدری مشتاق احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عثمان احمد مکان نمبر 287 C-I 3 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 طارق مرتضیٰ وصیت نمبر 30541۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32533 میں محمد ثاقب ولد محمد رفیق صاحب قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/40 فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ثاقب فیکٹری ایریا ربوہ حال 9/C لطیف آباد نمبر 6 حیدر آباد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 19495 گواہ شد نمبر 2 محمد آصف طاہر وصیت نمبر 25643۔

مسل نمبر 32534 میں سلامت علی ولد عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سلامت علی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ظفر وصیت نمبر 17411 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید وصیت نمبر 26482۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32535 میں تقی الدین احمد ولد قریشی امان اللہ صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ کشمیری ضلع سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد تقی الدین احمد محلہ کشمیری سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 1 اسد محمود باجوہ وصیت نمبر 30642 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد وصیت نمبر 28542۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32536 میں نسیم احمد ولد چوہدری محمد سلیمان مرحوم قوم آرائیں پیشہ دکاندار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 10 مرلہ واقع محمد علی کالونی راجن پور جس کے وارث والدہ صاحبہ ہمشیرہ اور آٹھ بھائی ہیں میرے حصہ کی اندازاً قیمت۔/60000 روپے۔ 2۔ سکنی پلاٹ برقبہ 11 مرلہ واقع راجن پور شہر مالیتی۔/100000 روپے۔ 3۔ سرمایہ تجارت جس میں نو حصہ دار ہیں میرا حصہ ہے۔ اس سرمایہ میں ایک ڈالہ اور دو عدد موٹر سائیکل بھی شامل ہیں سرمایہ تجارت 90000 ہزار روپے + 20 ہزار کے ڈالہ اور موٹر سائیکل۔/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5280 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نسیم احمد۔ محمد علی کالونی راجن پور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر وصیت نمبر 29394 گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر عنایت آباد کالونی راجن پور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32537 میں خدیجہ بیگم بیوہ چوہدری محمد حسین مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنایت آباد کالونی ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم۔/30000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 2 تولہ مالیتی۔/10400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ خدیجہ بیگم عنایت آباد کالونی راجن پور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قمر وصیت نمبر 29394 گواہ شد نمبر 2 میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ وصیت نمبر 19930۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32538 میں سیدہ عالیہ محمود زوجہ سید طارق احمد صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 20 تولہ مالیتی۔/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ۔/51000 روپے۔ 3۔ سیٹ ٹاپس اور انگوٹھی ہیرے کی مالیتی۔/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/181000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سیدہ عالیہ محمود حلقہ بیت المبارک ربوہ حال جناح روڈ کوئٹہ گواہ شد نمبر 1 طارق رشید ولد رشید احمد قائد ضلع کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 ناصر علی ولد علی محمد ناظم انصار اللہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32539 میں بلقیس بیگم زوجہ چوہدری خلیل احمد صاحب قوم مُغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 11 تولہ 5 ماشہ مالیتی۔/57500 روپے۔ اور حق مہر۔/2000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/59500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بلقیس بیگم نشتر پارک مغلپورہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد قمر گڑھی شاہو لاہور۔

مسل نمبر 32540 میں میاں عبدالمنعم ولد میاں عبدالباسط صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 13 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد میاں عبدالمنعم 125۔ الممتاز سبزہ زار طارق آباد راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالباسط والد موصی گواہ شد نمبر 2 میجر محمد اسلم وصیت نمبر 29531۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرمہ حفیظہ نسرین صاحبہ بنت مکرم ماسٹر عبدالسلام صاحب دارالفتوح ربوہ سر میں چند دنوں سے شدید درد کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعزاز

○ درجہ شاہد 2000ء کے امتحان میں مکرم نفیس احمد عتیق صاحب اول' حافظ محمد نصراللہ صاحب دوم اور طاہر محمود عادل صاحب سوم قرار پائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

نکاح

○ مکرم نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب جناح کالونی کراچی کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ قدیرہ مسرت صاحبہ بنت مکرم چوہدری منظور احمد صاحب شہداد پور حال ماڈل کالونی کراچی مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 21۔ جنوری 2000ء بروز جمعۃ المبارک بیت الثناء ماڈل کالونی کراچی میں مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

○ کاشف عمران خالد صاحب مربی سلسلہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-12-26 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے بچہ کا نام از راہ شفقت "باسم احمد" عطا فرمایا ہے نومولود مکرم بشیر احمد صاحب ججہ آف کراچی کا پوتا اور رفیق احمد صاحب ججہ آف میرپور خاص کا نواسہ ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے آمین۔

اعلان

○ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پیشہ وریا جنرل اکیڈمک ادارہ میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ 35460 کو ارسال کریں۔

اپنا نام اور شعبہ

ایڈریس برائے رابطہ

شعبہ کا آخری اوپن میرٹ

ادارہ / شعبہ کا پراسپکٹس

(نظارت تعلیم)

ولادت

○ مکرم مسعود احمد مقصود صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2000-2-16 کو بچی سے نوازا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت "قافیہ نسرین" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم خان بہادر صاحب مرحوم درویش قادیان کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

بازیافتہ عینک

○ ایک عدد نظر کی عینک (زنانہ) کسی دوست کو ملی تھی جو انہوں نے دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دی ہے۔ جن کی یہ عینک ہے دفتر سے حاصل کر لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم راجہ زین العابدین صاحب آف مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا حال دارالبرکات ربوہ بعمر 92 سال مورخہ 17۔ فروری 2000ء بوقت 8 بجے شام وفات پاگئے۔ آپ میاں حکیم سراج دین احمد صاحب رفیق بانی سلسلہ کے منجھلے بیٹے اور 1974ء میں راہ مولا میں جان قربان کرنے والے مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب کے بڑے بھائی تھے۔

مورخہ 18۔ فروری کو بیت المہدی میں بعد عصر آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ دعا مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق ناظم وقف جدید نے کرائی۔

احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کی درخواست دعا ہے۔

○ مکرم راجہ عبداللہ خان صاحب کارکن خلافت لائبریری لکھتے ہیں میرے داماد مکرم مبارک احمد صاحب عالم ابن محمد عالم صاحب آف میرا بھڑکا ضلع میرپور خاص بعمر 41 سال مورخہ 2000-2-18 کو گردے فیل ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے ہیں۔

اگلے روز بیت المبارک میں بعد از نماز ظہر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

مرحوم نے اپنی یادگار بیوہ کے علاوہ 3 لڑکیاں اور 5 لڑکے چھوڑے ہیں۔ جو زیر تعلیم ہیں بڑے سے چھوٹا بیٹا بعمر 14 سال عزیزم ناصر احمد مدرسۃ الحفظ ربوہ میں قرآن پاک حفظ کر رہا ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور بچوں کا حامی و ناصر ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان کو نظرانداز نہیں کریں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان کو نظرانداز نہیں کریں گے لیکن جمہوریت جلد بحال کی جائے۔ پاکستان میں متعین امریکی سفیر نے چیف ایگزیکٹو کے مشیر جاوید جبار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا میں اہم ملک کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ تعلقات کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ علاقے میں قیام امن کے لئے پاکستان کے اہم کردار سے بخوبی آگاہ ہیں۔

چین کا مشورہ

چین نے امریکہ کو مشورہ دیا ہے کہ صدر کلنٹن کے دورۂ جنوبی ایشیا میں پاکستان کو بھی شامل کیا جائے۔

پاکستان نے شک کا بیج بو دیا

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان نے شک کا بیج بو دیا۔ مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ مذاکرات اسی صورت میں ہونگے جب وہ آزاد کشمیر خالی کر کے ہمارے حوالے کر دے گا۔

مجاہدین کا بھارتی دستے پر حملہ

مقبوضہ کشمیر میں ڈوڈہ کے علاقے میں مجاہدین نے بھارتی دستے پر حملہ کر کے دس بھارتی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ حرکت الجہاد و الاسلامی کے جانباز ضلعی کمانڈر کی قیادت میں اہم مشن پر جا رہے تھے کہ سراچی گاؤں میں گورکھا رجمنٹ سے آمنا سامنا ہو گیا۔ مجاہدین کے حملے سے 12 فوجی زخمی بھی ہوئے۔

مذاکرات کرو یا جنگ

چین نے تائیون کو ڈرامائی طور پر الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ چین سے مذاکرات کرے یا جنگ کے لئے تیار ہو جائے چین کی سٹیٹ کونسل نے بیان میں کہا ہے کہ تائیوان نے ملک کے دوبارہ اتحاد کے بارے میں مذاکرات کے التوا کے ہتھکنڈے جاری رکھے تو چین طاقت کے استعمال پر مجبور ہو گا۔ چین کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ تائیوان کے بغیر چین نامکمل ہے۔ مغربی سفارت کاروں اور تجزیہ نگاروں کی رائے یہ ہے کہ چین مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے پر مایوس ہے اور تائیوان کے صدارتی انتخابات کے امیدواروں کو خوفزدہ کرنا چاہتا ہے۔ چینی الٹی میٹم سے جنگ کے امکانات زیادہ نہیں ہوئے۔

حج سیزن میں منشیات کی سمگلنگ

حکومت پاکستان نے حج کے موقع پر پاکستان سے سعودی عرب منشیات کی سمگلنگ کو روکنے کے فول پروف انتظامات کر لئے ہیں۔ عازمین حج کے سو فیصد سامان کی چیکنگ ہو گی۔ پڑتال کرنے والا افسر سامان پر اپنا نام درج کرے گا۔ حاجی کیمپ مکمل طور پر سربمہر ہونگے۔ جبکہ حج ٹرمینل پر بھی غیر متعلقہ افراد نہیں جا سکیں گے۔ عازمین حج کسی قسم کا سیاسی یا مذہبی لٹریچر ساتھ نہ لے کر جائیں۔

راجستھان میں طلبہ گروپوں کا تصادم

بھارتی صوبہ راجستھان کے تنگ شہر میں طلبہ کے گروپوں کے درمیان شدید جھڑپوں کے بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ جھڑپوں کے دوران ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ بسوں اور گاڑیوں پر حملے کئے گئے۔ 40۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بہار کے خونیں انتخابات

بھارتی صوبہ بہار کے خونیں انتخابات میں 550 سنٹروں میں دوبارہ ووٹنگ کا حکم دیا گیا ہے۔ انتخابات کے پہلے مرحلے میں 20 جبکہ دوسرے کے دوران 10۔ افراد ہلاک ہوئے۔ بھارت کا الیکشن کمیشن خود مختار ہے اور دوبارہ ووٹنگ کے فیصلے کرتا رہتا ہے۔

گروزنی کے جنوب میں حملے

روسی فضائیہ کے طیاروں نے گروزنی کے جنوب میں 100 حملے کئے۔ روسی وزیر دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ باغی گھیرے میں آگئے ہیں۔ چیچن جانبازوں کے پہاڑی ٹھکانوں کے قریب شدید لڑائی ہو رہی ہے۔ وائس آف امریکہ نے بتایا کہ مسلسل بمباری کی وجہ سے جانباز دفاعی اہمیت کی چوکیوں سے پسپا ہو گئے ہیں۔

بقیہ صفحہ 2

ابراہیم صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم اسجد محمود صاحب نے نظم پڑھی اس کے بعد رپورٹ کارگذاری سال گزشتہ محترم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نے پڑھ کر سنائی۔ پہلی مرتبہ بریل پر یہ رپورٹ لکھ کر اور پڑھ کر سنائی گئی محترم امیر صاحب مقامی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے نابینا احباب اور ٹیموں میں انعامات تقسیم فرمائے اور مختصر خطاب میں مجلس کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

یہ تقریب محترم امیر صاحب مقامی کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس مجلس کے نائب صدر محترم حافظ محمود احمد صاحب ناصر نے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے غیر معمولی تعاون فرمایا۔ انہوں نے ناظر امور عامہ سرپرست اعلیٰ مجلس نابینا' ایڈیٹر صاحب روزنامہ الفضل' انچارج صاحب خلافت لائبریری اور نائب ناظر ضیافت کا مجلس کی طرف سے تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 8 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ

بدھ 23 فروری۔ غروب آفتاب۔ 6-04

جمعرات 24 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-18

جمعرات 24 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-40

کرپٹ افسر فارغ کردیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ تمام کرپٹ افسر فارغ کردیئے جائیں گے۔ ہر سطح سے کرپٹ اور بدعنوان افسروں کی نشاندہی کے لئے مانیٹرنگ کے نظام کو بھرپور انداز میں استعمال کیا جائے۔ مانیٹرنگ نظام میں عام آدمی کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لئے تبدیلی کی جائے۔ بلوں کی ادائیگی شناختی کارڈ لائسنس اور پاسپورٹ وغیرہ کے حصول میں عوام کے لئے آسانی پیدا کی جائے۔ کور کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ شہری اور دیہی علاقوں میں بھی مانیٹرنگ نظام شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کانفرنس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ پاک بھارت کشیدگی کے درمیان ہو رہی ہے۔ کانفرنس میں سرحدی' قومی سلامتی کی صورت حال اور فوجی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔

فوج کی کارکردگی پر اظہار اطمینان

چیف ایگزیکٹو اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف نے فوج کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کے اعتماد پر پورا اتریں گے انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے' پولیس اور پٹواریوں کی کارکردگی اور جیلوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے فوری اقدامات ہونے چاہئیں۔ افواج پاکستان ملک کو بحران سے نکال لیں گی۔

دشمن پر کڑی نگاہ

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ ہم دشمن کی مذموم کارروائیوں پر کڑی نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔ کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ قوم کو پاک فوج کے جوانوں پر فخر ہے۔

فوج ٹیکس وصول کرے گی

ٹیکس کی وصولی کا کام بھی فوج کے سپرد کیا جا رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے دو فوجی افسروں اور دو انکم ٹیکس انسپکٹروں پر مشتمل ٹیم تاجروں کو نئے گوشوارے دے گی۔ جو تین دن کے بعد پر کرکے اسی ٹیم کو واپس کرنے ہونگے۔ ابتدائی طور پر لاہور کے کمرشل اداروں میں آپریشن کا آغاز آئندہ ہفتے کیا جائے گا۔ کامیابی کی صورت میں یہ کام ملک گیر سطح پر شروع کردیا جائے گا۔

واجپائی کا کشمیر پر موقف مضحکہ خیز ہے

صدر رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم واجپائی کا کشمیر پر موقف مضحکہ خیز ہے۔ آزاد کشمیر کے موضوع پر مذاکرات کی بات بھارتی وزیراعظم کے ذہنی ابہام' تنگ نظری کی انتہا اور بوکھلاہٹ کی عکاسی کرتی ہے۔ پاکستان سرحد سے پار ہونے والی ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی ہی نہیں بلکہ دشمن کو سبق سکھانے کی اہلیت اور طاقت بھی رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس امت مسلمہ میں اتحاد و یکجہتی کی فضا ابھی تک پیدا نہیں ہوسکی۔ پاکستان ایٹمی قوت بن چکا ہے لیکن علم کے سرچشمے خشک ہو رہے ہیں۔

کنٹرول لائن پر بھارتی فائرنگ 4 شہید

کنٹرول لائن پر بھارت کی بلااشتعال فائرنگ سے 4 نہتے پاکستانی شہری شہید ہوگئے۔ شہید ہونے والوں میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ کیرن' ساہنی اور ٹیٹوال سیکٹر میں اطراف سے فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ پاک فوج کی جوابی کارروائی سے دشمن کے مورچوں پر خاموشی چھاگئی۔ کھوئی رٹہ سیکٹر میں دوسرے روز بھی بھارتی فوج نے گولہ باری کی متعدد مکانات کو نقصان پہنچا۔ کئی مویشی ہلاک ہوگئے۔ علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

بین الاقوامی سرحد پر جھڑپ

پاکستان اور بھارت کے درمیان بین الاقوامی سرحد پر فورٹ عباس کے سرحدی گاؤں کے قریب بھارت کی بارڈر سیکیورٹی فورس نے فائرنگ کی جس کا جواب رینجرز نے دیا۔ بھارتی مورچہ' فوجی گاڑی اور دیگر تنصیبات تباہ کردیں۔ بھارتی بارڈر فورس کے سفید جھنڈے لہرانے پر لڑائی بند ہوئی۔

اجمل خٹک اور نسیم ولی کے حامیوں میں تلخی

اے این پی کے اجلاس میں ہنگامہ ہوگیا۔ اجمل خٹک اور نسیم ولی کے حامیوں کے درمیان تلخی ہوگئی۔ اجمل خٹک نے کہا کہ پارٹی قیادت کے کسی رشتہ دار کی کرپشن پر پردہ نہیں ڈال سکتا نہ اعظم ہوتی کی رہائی کیلئے فوجی قیادت سے مذاکرات کرسکتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے صدارت کی پیشکش نہیں ہوئی۔

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کراچی میں اصلی زیورات

خریدنے کے لیے معروف نام

الرّحیم جیولرز حیدری

اور

الرّحیم جیولرز حیدری

اور اب

الرّحیم

سیون سٹار جیولرز

مین کلفٹن روڈ

مہران شاپنگ سینٹر

کہکشاں بلاک نمبر 8

کلفٹن کراچی

فون 5874164 - 664-0231